

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا حائضہ کے لیے نماز ادا کرنا جائز ہے؟ اور کیا ایام حیض میں اس سے جماعت کرنا جائز ہے؟ عید الاضحیٰ اور لیلۃ القدر میں جماع کا کیا حکم ہے؟ نیز ایک مسلمان پر کب اپنی بیوی سے جماع کرنا حرام ہوتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

! الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

پہلی بات: حائضہ کے لیے حیض کی حالت میں نماز ادا کرنا جائز نہیں ہے اس سے نماز ساقط ہے اور حیض سے فارغ ہونے کے بعد وہ ان نمازوں کی قضا نہیں دے گی۔

جب اس کا حیض بند ہو جائے تو اس پر غسل کرنا اور موجودہ نماز ادا کرنا واجب ہوگا۔ دوسری بات: خاوند پر اپنی بیوی کی فرج میں بحالت حیض جماعت کرنا حرام ہے۔ شرمگاہ (فرج) کے علاوہ دیگر اعضاء سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ خاوند کے لیے لیلۃ القدر اور عید الاضحیٰ کی رات جماعت کرنا جائز ہے لیکن شرط یہ ہے کہ وہ حج یا عمرہ کا احرام باندھے ہوئے نہ ہو کیونکہ اس کے لیے حج یا عمرہ کی حالت میں جماع کرنا حرام ہے یہاں تک کہ وہ اپنے حج سے عید کے دن، حجرہ عقبہ کو کٹنیریاں مار کر فارغ ہو جائے اور حلال ہو جائے اور طواف افاضہ اور صفا و مروہ کی سعی کر لے اور بالوں کو منڈا حوالے یا تھوٹا کر والے۔ عمرہ کرنے والا طواف سعی اور طواف قصر کروانے کے بعد حلال ہو (جائے گا اور یہی حکم اس صورت میں ہے جب عورت حالت احرام میں ہو اور اس کا خاوند غیر محرم ہو۔) (سعودی فتویٰ کمیٹی)

ہذا ما عندی و اللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 132

محدث فتویٰ